سوال

(322) عورت کےلئے غیر محرم کا بوسہ لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت سلام کرتے وقت اپنے بہنوئی کا بوسہ لیتی ہے جب وہ سفر سے آتا ہے اور ہاتھ سے مصافحہ نہیں کرتی کیا ایسا کرنا جائز ہے یا ناجائز؟ واضح رہے کہ ایک کا خاوند اس کا عم زاد بھی ہے جبکہ دوسری طرف اس کا چچازاد نہیں بلکہ صرف بہنوئی ہے آگاہ فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کےلیے غیر محرم آدمی کا بوسہ لینا جائز نہیں ہے، مثلا بہنوئی یا عم زاد کا بوسہ نہیں لے سکتی، اسی طرح اجنبی ہونے کی وجہ سے وہ ان کے سامنے اپنی زینت کا اظہار بھی نہیں کر سکتی۔ ہاں مصافحہ کےلیے باپردہ اور بغیر خلوت کے اسے سلام کہہ سکتی ہے۔ لوگوں کو ایسا کرنے سے روکنا ضروری ہے۔ انہیں بتایا جائے کہ یہ ایک جاہلی رسم ہے جسے اسلام نے باطل قرار دیا ہے۔۔۔۔شیخ ابن جبرین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 344

محدث فتویٰ